حاصل رمضان، حاصل شب قدر

انفرادی اصلاح اور اجتماعی اصلاح کا
ملک کو کرپشن، ظلم اور فسق و فجور سے پاک کرنے کا
معاملات کی درستی اور عائلی زندگی تک کو سکون سے آشنا کرنے کا
ایک ہی نسخہ--- ایک ہی علاج ہے۔
(باقی سب ٹامک ٹوئیاں ہیں)

قرآن کے انداز سے، قرآن کے ہی بتائے ہوئے طریقے اختیار کر کے
اللہ پر ایمان، آخرت پر ایمان، اور رسولؐ پر ایمان کو زندگی میں جاری و ساری کر دیا جائے۔

علما، ائمہ، اساتذہ، گھر کے بڑے، ذرائع ابلاغ ---سب اس کو اولین اہمیت دیں۔
پھر دنیاوی خوش حالی، منزل حیات نہ ہوگی
آخرت کی کامیابی، نصب العین ہوگی
---اور دنیا کی کامیابی رستے میں پڑی ہوئی ملے گی!
یہی ہر حکومت کا ایجنڈا، ہر سیاسی پارٹی کا منشور ہونا چاہیے!!

ہم نے رمضان میں بہت قرآن پڑھے، بہت قرآن سنے
ہم پر یہ حقیقت کیوں آشکار نہیں ہوتی کہ
ہم من حیث القوم ایمان سے محروم ہیں،
دنیاوی خسران سے دوچار ہیں اور اخروی خسران کی طرف بڑھے چلے جا رہے ہیں!
قرآن کے آئینے میں اپنی تصویر--- ہمیں کیوں نظر نہیں آتی؟

اگر ہم خدا سے ڈریں، مرنے کے بعد اٹھنے اور جواب دینے پر یقین رکھیں
اور اسوہ رسولؐ پر عمل کریں---تو
ملک کا کون سا مسئلہ حل نہیں ہو سکتا!!

(خیر خواہ)